واجب 1 احرام

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

عمرہ کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ

احرام دو سفید چادر رداء اور ازار کو کہتے ہیں۔

احرام حج اور عمرہ کا رکن ہے اس کے بغیر حج اور عمرہ نہیں ہوتا۔

احرام نیت سے پہلے پہننا ضروری ہے۔ احرام کے بعد عمرہ کی نیت کے فوراً بعد **لَبَّيْك** تلبیہ مردوں کو باآواز اور عورتوں کو آہستہ پڑھنا ہے۔

احرام کی حالت میں ممنوع چیزیں

- بال اور ناخن کاٹنا۔
- خوشبو لگانا۔
- مہندی یا کلر لگانا۔
- بیوی سے ہمبستری کرنا۔
- تیل لگانا۔
- شکار کرنا۔
- جوئیں مارنا۔
- مرد کے لیے سلا ہوا کپڑا پہننا
- سر چھپانا، دستانے پہننا، ایسی جرابیں پہننا یا ازار باندھنا جس سے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے۔
- عورت کے لیے منہ اس طرح چھپانا کہ کپڑا چہرے سے لگے ممنوع ہے۔

عورت اپنے کپڑوں میں احرام کی نیت کرے گی۔

احرام سے دایاں کندھا نکالنے کو اضطباع کہا جاتا ہے۔

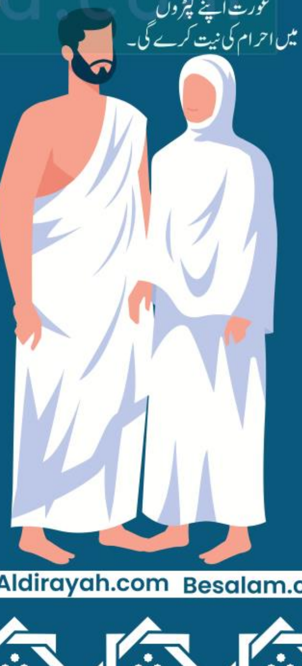

احرام باندھنے کا طریقہ

ایک چادر سے تہبند باندھ لیں
دوسری چادر اوپر اوڑھ کر دایاں پلو کندھے کی نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں۔

100% COTTON

احرام خالص کاٹن 100٪ اچھی کوالٹی کا استعمال کرنا چاہیئے۔
پلاسٹک اور پولیسٹر احرام جلد کے لیے نقصان دہ اور گرمی کا باعث ہے۔

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

2 میقات

میقات پہنچ کر یااس سے پہلے احرام باندھنا ضروری ہے۔ اگر آپ ہوائی جہاز سے جارہے ہیں اور آپ جدہ میں اتریں گے
توچونکہ جدہ حل میں ہے میقات پہلے رہ جاتا ہے لہذا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے ہی آپ احرام باندھ لیں

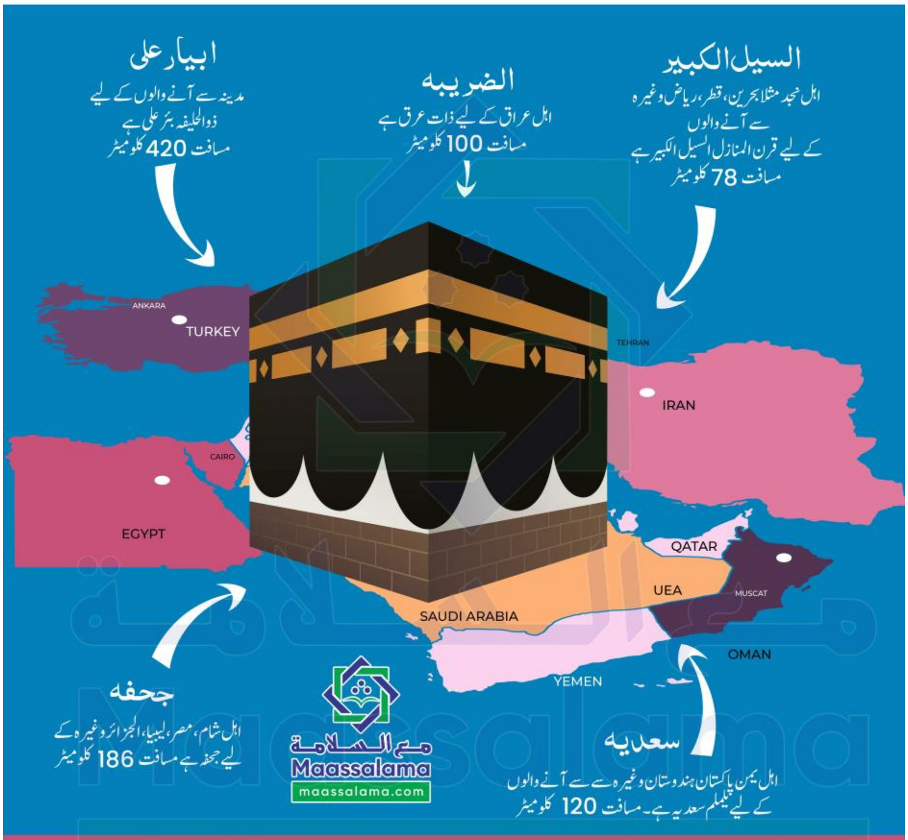

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ (البقرہ197) حج کے مہینے شوال، ذی القعدہ اور دس دن ذی الحجہ کے ہیں

میقات اصل میں وقت معیّن اور مکان معیّن کا نام ہے۔ میقات دو طرح کے ہیں۔

1 **میقات زمانی**: پورا سال رات دن میں جب چاہیں اور جس وقت چاہیں عمرہ کا احرام باندھ سکتے ہیں
لیکن ایام حج (8 ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ تک) میں عمرہ کی ادائیگی مکروہ تحریمی ہے خواہ وہ شخص حج ادا کر رہا ہو یا نہیں۔

2 **میقات مکانی**: وہ مقامات جہاں سے حج یا عمرہ کرنے والے حضرات احرام باندھتے ہیں
میقات کہلاتے ہیں۔ میقات کے اعتبار سے پوری دنیا کی سرزمین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1 **اہل حرم** جن کے لیے میقات حدودِ حرم ہیں، جیسے تنعیم ہے جہاں مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے
جو مسجد حرام سے ساڑھے سات کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

2 **حِل**: میقات اور حرم کے درمیان کی سرزمین حل کہلاتی ہے۔ اہل حل ان لوگوں کو کہا جاتا ہے
جن کی رہائش میقات اور حدودِ حرم کے درمیان ہے مثلاً جدہ کے رہنے والے۔ ایسے لوگ حج اور عمرہ کا احرام
اپنے گھر سے یا حدودِ حرم سے باہر اور میقات کے اندر کسی بھی جگہ سے باندھ سکتے ہیں۔

3 **آفاق**: حرم اور حل کے باہر پوری دنیا کی سرزمین آفاق کہلاتی ہے، آفاقی حضرات جب بھی حج اور عمرہ کی نیت سے مکہ
مکرمہ جانا چاہیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ کسی ایک میقات پر یا اس سے پہلے یا اس کے مقابل احرام باندھیں۔

رکن 3 طوافِ عمرہ

طواف حجرِ اسود سے شروع ہو کر واپس حجرِ اسود پر ختم ہو جاتا ہے ایک طواف میں سات چکر ہوتے ہیں

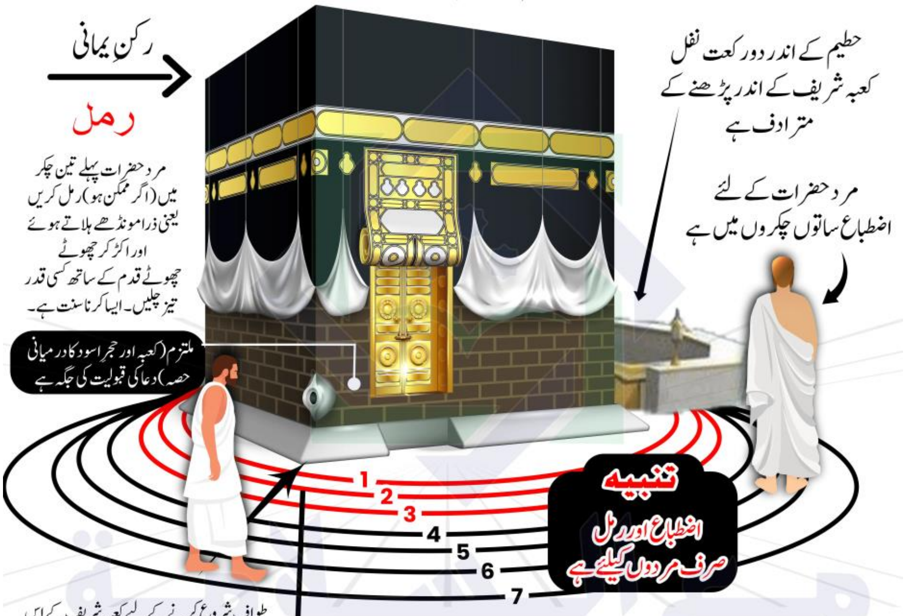

طواف شروع کرنے کے لیے کعبہ شریف کے اس گوشہ کے سامنے آجائیں جس میں حجر اسود لگا ہوا ہے۔

اضطباع یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے کے اوپر ڈال لیں۔

استلام

یعنی حجر اسود کو بوسہ دے، (اگر ممکن نہ ہو تو) اسے ہاتھ لگا کر چوم لیں، (اور اگر یہ بھی ممکن نہیں) تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو حجر اسود کی طرف کر کے ہاتھوں کا بوسہ لیں پھر کعبہ کو بائیں طرف رکھ کر طواف شروع کر دیں۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا بار بار پڑھیں

ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة
وقنا عذاب النار، وأدخلنا الجنة مع الأبرار
يا عزيز يا غفار يا ربّ العالمين

طواف شروع کرنے سے پہلے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ایسے کھڑے ہوں کہ پورا حجر اسود دائیں طرف ہو۔
یہاں کھڑے ہو کر طواف کی نیت کریں اللهم إني أريد طواف بيتك الحرام فيسره لي وتقبله مني
پھر حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر جیسے نماز میں تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہیں اسی طرح دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں بسم الله، و الله أكبر پھر حجر اسود کی طرف ہتھیلیوں کا رخ کریں
اور ہتھیلیوں کا بوسہ لیں۔ اس طرح آپ کا ایک چکر پورا ہو گیا، اس کے بعد باقی چھ چکر بالکل اسی طرح لگائیں۔ کل سات چکر لگائیں، آخری چکر کے بعد بھی حجر اسود کا استلام کریں اور دو رکعت پڑھنے کے لیے مقام ابراہیم کے پاس چلے جائیں۔

طواف کے دوران بغیر ہاتھ اٹھائے چلتے چلتے دعائیں اور اللہ کا ذکر کرتے رہیں۔

رکنِ یمانی پہنچ کر سینہ اور قدم بیت اللہ کی طرف کیے بغیر دونوں ہاتھ یا صرف داہنا ہاتھ اس پر پھیریں ورنہ اسکی طرف اشارہ کئے بغیر یوں ہی گزر جائیں۔

4 مقامِ ابراھیم

طواف کے بعد کی دو رکعتوں
کا (ثواب ایسے ہے جیسے) بنی اسماعیل
میں سے ایک غلام آزاد کرنا ہے۔
طواف سے فراغت کے بعد
مقامِ ابراہیم کے پاس آئیں۔
اُس وقت یہ آیت پڑھنا بہتر ہے :

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (البقرہ125)

رش کے وقت میں کہیں بھی دو
رکعات واجبِ طواف پڑھ سکتے ہیں

ہر فرض اور نفل طواف کے بعد یہ دو
رکعت ادا کرنا واجب ہے اگر کسی نے
دو رکعت ادا نہیں کئے تو اس کا طواف
ادا ہو گیا، البتہ ان نوافل کو چھوڑنے کی وجہ
سے گناہ گار ہو گا۔

واجب 5 صفا و مروہ سعی

صفا مروہ کے درمیان سعی کی فضیلت

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (البقرة:158)

عن ابن عمر في حديث طويل: وأما طوافك بالصفا والمروة، كعتق سبعين رقبة

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا ستر (70) غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (الترغیب 1112)

اس جگہ کو میلین اخضرین کہتے ہیں اور یہاں مرد حضرات تیز رفتار سے چلیں یہ دعا پڑھنا مسنون ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَم

سعی کا ایک چکر صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہو جاتا ہے اور دوسرا چکر مروہ سے صفا پر ختم ہو جاتا ہے اس طرح آخری چکر مروہ پر ختم ہو جاتا ہے

سعی کا طریقہ

سعی شروع کرنے سے پہلے ایک دفعہ پھر حجر اسود کا استلام کرنا بہتر ہے۔ صفا پر پہنچ کر بہتر یہ ہے کہ زبان سے کہیں

أَبدأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ، إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ (أخرجه النسائي في السنن الكبرى)(3968)

پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے دعا کے لئے ہاتھ اٹھالیں اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔

دعاؤں سے فارغ ہو کر نیچے اتر کر مروہ کی طرف عام چال سے چلیں۔ دوران سعی ذکر و اذکار اور دعائیں کرنی چاہیئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: صفا اور مروہ کے درمیان سعی اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ سعی کے دوران کوئی خاص دعا لازم نہیں۔

مروہ پر پہنچ کر قبلہ کی طرف رخ کرکے ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں، اور صفا پر جس دعا کا پڑھنا مسنون تھا اسے پڑھ لے یہ سعی کا ایک چکر ہو گیا۔ اسی طرح مروہ سے صفا کی طرف چلیں۔
یہ دوسرا چکر ہو جائے گا۔ اس طرح آخری ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔
ہر مرتبہ صفا اور مروہ پر پہنچ کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے دعائیں کرنی چاہئیں۔

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

سعی کے بعد سر کے بال منڈوانے یا کٹوانے کے ساتھ ہی عمرہ مکمل ہو جاتا ہے

رکن 6 حج کا احرام

8 ذوالحجہ حج کے لئے احرام باندھ کر حج کی نیت
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّی کر کے منیٰ روانہ ہونا ہے

سنت 8 ذی الحجہ منیٰ میں

8 ذوالحجہ کو ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذوالحجہ کی فجر کی نمازیں منیٰ میں ادا کرنا۔
8 ذوالحجہ کا دن گزار کر جو شب آئے، وہ منیٰ میں گزارنا۔

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

منیٰ میں قیام کے درمیان تلبیہ، ذکر
استغفار، تلاوت قرآن اور دُعا کی
کثرت کرنی چاہیے اور زیادہ مشقت نہ ہو
تو مسجد خیف میں نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے

منیٰ میں تین رات یعنی 8 اور 9 کی درمیانی رات 10 اور 11 کی درمیانی رات اور 11 اور 12 کی درمیانی رات میں قیام کرنا مسنون ہے, لیکن اگر کسی عذر کی وجہ سے منیٰ میں قیام نہیں کر سکے مثلاً منیٰ کی جگہ تنگ پڑ جائے اور حدود منیٰ سے باہر قیام کی جگہ ملے تو کوئی کراہت نہیں؛ کیوں کہ عذر کی بناء پر منیٰ میں قیام کو ترک کیا جا سکتا ہے
رسول اللہ ﷺ نے چرواہوں اور زمزم کے کنویں سے پانی پلانے والوں کو اجازت دی تھی کہ وہ منیٰ میں قیام نہ کریں، بلا عذر منیٰ کے قیام کو ترک کر دینا البتہ مکروہ ہے

رکن 7 وقوفِ عرفات

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے **الحج عرفة** (ترمذی)

عرفات ہی حج ہے یعنی جس نے وقوف عرفات نہیں کیا اس کا حج نہیں ہوا اگرچہ ایک لمحہ کیلئے ہی کیوں نہ ہو

وقوفِ عرفات کا وقت

نو ذی الحجہ کے زوال سے لیکر مغرب تک

غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ روانہ ہو جائیں

یہ حج کا اصل دن ہے منی سے عرفات آتے ہوئے تلبیہ اور ذکر کی کثرت کریں۔ آج دن میں تین کام کرنے کے ہیں

(1) آفتاب نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کے لئے نکلنا

(2) زوال کے بعد سے غروبِ آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا

(3) اگر مسجد نمرہ میں جماعت سے نماز ادا کرنے کا موقع ملے تو ظہر و عصر کو ایک ساتھ ادا کرنا۔

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

یہ وقت قبولیتِ دعا کا خاص وقت ہے، اس لیے تمام وقت تلبیہ خشوع و خضوع اور گریہ وزاری کے ساتھ دعا اور استغفار میں مشغول رہیں

واجب 8 مزدلفہ

مزدلفہ میں یہ اعمال کرنے ہیں

❋ 9 ذوالحجہ کو غروب آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ کے لئے نکلنا ❋ پوری شب اور 10 ذوالحجہ کو طلوع آفتاب سے کچھ پہلے تک کے اوقات کا مزدلفہ میں گزارنا۔

❋ مزدلفہ میں آکر عشاء کے وقت میں مغرب وعشاء کی نماز ادا کرنا

❋ تینوں دنوں کی رمی کے لئے 49 عدد کنکریاں چن لینا۔

مزدلفہ منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع ہے

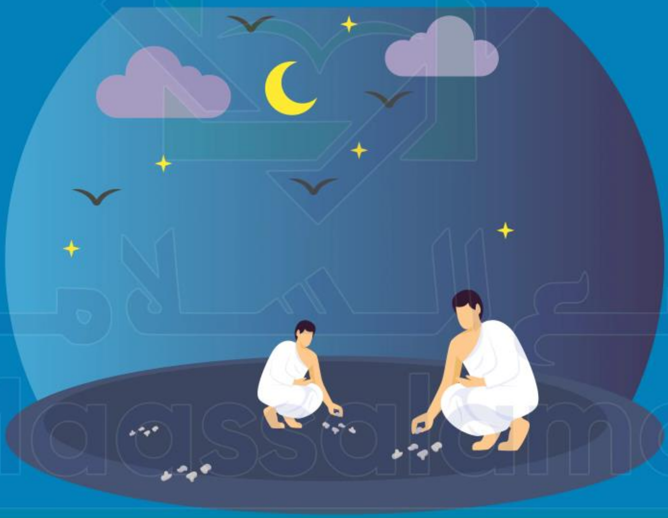

یہ بڑی فضیلت والی مبارک رات ہے اس میں زیادہ سے زیادہ ذکر وتلاوت، تلبیہ اور دعاؤں کا اہتمام کریں

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

Mora.gov.pk Maassalama.com Hoap.org.pk Aldirayah.com Besalam.co

واجب 9 جمرہ عقبہ کی رمی

10 ذوالحجہ کو آپ نے چھ 6 کام کرنے ہیں

- صبح طلوع ہونے سے اچھی طرح روشنی پھیل جانے تک مزدلفہ میں ٹھہرنا اور دُعاء میں مشغول رہنا۔

- طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جانا، دو رکعت کے بقدر طلوع آفتاب سے پہلے نکل جائیں۔

- منیٰ میں آخری جمرہ (جس کو بڑا شیطان کہتے ہیں) پر سات کنکریاں مارنا۔
- کنکری مارنے کے بعد قربانی کرنا۔
- قربانی کرنے کے بعد بال منڈوانا یا کٹوانا۔
- مکہ جا کر طوافِ زیارت کرنا۔

Maassalama
maassalama.com

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

واجب 10 حج قربانی

حج قران اور حج تمتع کرنے والوں پر قربانی واجب ہے اور حج افراد کرنے والوں کے لئے مستحب ہے۔ قربانی بکرے یا دنبہ کی بھی کی جاسکتی ہے اور گائے، اونٹ وغیرہ میں عید الاضحیٰ کی قربانی کی طرح حصہ بھی لیا جاسکتا ہے۔

حج اور دَم کی قربانی حدودِ حرم ہی میں کی جانی ضروری ہے۔ حج کی یہ قربانی 10 سے 12 ذوالحجہ تک کی جاسکتی ہے البتہ دم والی قربانی کبھی بھی کی جاسکتی ہے۔

واضح رہے کہ یہ قربانی بطور شکر واجب ہے

اگر متمتع یا قارن صاحبِ حیثیت ہو اور قربانی (عید الاضحیٰ) کے ایام میں مقیم ہو، (مسافر نہ ہو) تو اس پر عید الاضحیٰ کی قربانی اس کے علاوہ واجب ہو گی۔

حج اور عید الاضحی کی قربانی مختلف سلاٹر ہاؤس
کے علاوہ سعودی کمپنی اَضاحی Adhahi.org
اور الذبائح alzabayih.com
سے آن لائن خرید سکتے ہیں۔

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

رکن 11 طوافِ زیارت

طوافِ زیارت فرض ہے

10 ذوالحجہ کا ایک اہم عمل طوافِ زیارت ہے، یہ فرض ہے یہ طواف 10 ذوالحجہ کی طلوع صبح سے 12 ذوالحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے تک کر سکتے ہیں اگر دشواری نہ ہو تو افضل 10 ذوالحجہ کو طواف کرنا ہے۔ طوافِ زیارت میں بھی سات چکر ہیں اگر احرام کے لباس میں ہو تو اضطباع کرے گا اور ابتدائی تین چکر میں رمل بھی کرے گا۔ طواف کے بعد دو رکعت نماز ادا کرنی ہے پھر سات دفعہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا ہے۔

طواف کی تفصیل سٹینڈی نمبر 3 سے دیکھیں

سعی کی تفصیل سٹینڈی نمبر 5 سے دیکھیں

طوافِ زیارت اگر احرام کی حالت میں ہو تو مردوں کو رمل اور اضطباع کرنا ہے

طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کی طلوع صبح سے 12 ذوالحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے تک کر سکتے ہیں

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

طوافِ زیارت حج کا نہایت اہم رکن ہے، اگر کوئی شخص طواف کئے بغیر گھر چلا گیا تو اس وقت تک اس پر اس کی بیوی حرام رہے گی جب تک کہ دوبارہ حرم شریف آ کر طواف نہ کر لے اور تاخیر کی وجہ سے دَم الگ واجب ہو گا۔

واجب 12 رمی

11 ذوالحجہ کو منیٰ میں دُعا اور ذکر کا اہتمام کرنا چاہئے، شب منیٰ میں گزارنی چاہئے
کہ یہ سنت ہے اس دن کا خصوصی عمل تینوں جمرات پر رمی کرنی ہے، ترتیب یہ ہوگی
کہ پہلے جمرۂ اولیٰ پر پھر درمیانی جمرہ پر اور آخر میں آخری جمرہ پر رمی کی جائے پہلے اور درمیانی
جمرہ پر رمی کے بعد کنارے ہو کر تھوڑی دیر دُعا کرنی ہے آخری جمرہ (جمرہ عقبہ) پر رمی
کے بعد دُعا نہیں کرنی ہے۔ آج کی رمی کا افضل وقت زوال تا غروبِ آفتاب ہے۔
زوال سے پہلے مکروہ ہے، غروب آفتاب سے 12 ذوالحجہ کی طلوع صبح تک بھی مکروہ ہے۔

maassalama.com

پانچواں اور چھٹا دن (12 اور 13 ذوالحجہ)

12 ذوالحجہ کو بھی رمی وغیرہ کے احکام اور اوقات وہی ہیں
جو 11 ذوالحجہ کے ہیں؛ البتہ اگر 13 ذوالحجہ کے قیام کا ارادہ نہ ہو تو بہتر ہے
کہ آج رمی کر کے غروبِ آفتاب سے پہلے ہی حدودِ منیٰ سے باہر نکل جائے
اگر 13 ذوالحجہ کی صبح منیٰ میں طلوع ہو گئی تو 13 ذوالحجہ کو بھی رمی کرنی واجب ہو گئی
اور رمی کئے بغیر نکل جائے تو دم دینا ہو گا۔ 13 ذی الحجہ کی رمی کے واسطے رکنا افضل ہے۔
13 کی رمی زوال آفتاب سے پہلے بھی کر سکتا ہے۔

واجب 13 طوافِ وداع

وداع کے معنی رخصت ہونے کے ہیں، گویا یہ طواف، بیت اللہ شریف سے فراق اور رخصتی کا ہے، جو لوگ حدودِ میقات سے باہر کے رہنے والے ہوں ان کے لئے حج کے بعد طوافِ وداع واجب ہے اس کو طوافِ صدر بھی کہتے ہیں عمرہ کرنے والے پر یہ طواف نہیں ہے۔ طوافِ وداع کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے

طوافِ وداع تکمیل حج کے بعد کبھی بھی کیا جا سکتا ہے، بہتر ہے کہ مکہ سے رخصت ہوتے ہوئے آخر میں طوافِ وداع کرے اس طواف میں سعی نہیں کعبۃ اللہ کے سات چکر لگائے اس کے بعد طواف کی دو رکعتیں پڑھ لے پھر سیر ہو کر زم زم پیے، ملتزم کے ساتھ اپنا چہرہ اور سینہ لگا کر خوب گریہ وزاری کے ساتھ دُعا کرے اور بیت اللہ سے فراق میں حزین و غمگین مسجدِ حرام سے باہر آئے۔ عورتیں اگر حیض کی حالت میں ہوں تو طوافِ وداع معاف ہے، طوافِ زیارت ہی ان کے لئے کافی ہے۔

تصدیق: مفتی ڈاکٹر اسد اللہ صاحب۔ لیکچرار بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

حلق اور قصر

بال منڈوانا یا کٹوانا

طواف اور سعی سے فارغ ہو کر
سر کے بال منڈوادیں یا کٹوادیں۔
مردوں کے لئے منڈوانا افضل ہے
کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے بال منڈوانے
والوں کے لئے رحمت و مغفرت
کی دعا تین مرتبہ فرمائی ہے اور
بال کٹوانے والوں کے لئے صرف
ایک مرتبہ۔ نیز اللہ تبارک وتعالیٰ نے
اپنے پاک کلام قرآن کریم میں
حلق کرانے والوں کا ذکر پہلے اور بال
کٹوانے والوں کا ذکر بعد میں کیا ہے۔
خواتین چوٹی کے آخر میں سے ایک
پورے کے برابر بال خود کاٹ لیں یا
کسی محرم سے کٹوالیں۔
آپ کو عمرہ مبارک ہو۔ ابھی آپ احرام
کھول دیں۔ اب احرام پابندیاں ختم ہو گئی۔

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

حلق اور قصر

بال منڈوانا یا کٹوانا

مردوں کے لیے قصر (یعنی بال کتروانے) کے مقابلہ میں حلق (یعنی پورے سر کے بال منڈوانا) زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنے سر مبارک کا حلق فرما کر ارشاد فرمایا: "رحم اللہ المحلقین"، یعنی اللہ تعالیٰ سر منڈانے والوں پر رحم فرمائیں تو صحابہ نے عرض کیا کہ: ”اے اللہ کے رسول سر کے بال کتروانے والوں پر بھی رحمت ہو“، تو آپ ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ: "رحم اللہ المحلقین"، تو صحابہ نے دوبارہ مقصرین یعنی کتروانے والوں کے لیے دعا کی درخواست کی، مگر آپ نے تیسری مرتبہ بھی حلق کرنے والوں ہی کے لیے دعا فرمائی اور چوتھی مرتبہ میں مقصرین کو دعا میں شامل فرمایا۔

(صحیح البخاری. 213/2)

مع السلامة
Maassalama
maassalama.com

اور خواتین کے لیے بہر صورت یہ حکم ہے کہ وہ حج یا عمرے کے احرام سے حلال ہونے کے لیے سر کے بالوں کا قصر کریں، یعنی ایک پَور کے برابر کاٹ لیں.اب آپ احرام کھول کر طواف زیارت کر سکتے ہیں۔ احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئے سوائے مباشرت کی۔ وہ طواف زیارت کے بعد حلال ہو گی۔